لطائف ادبیہ

حسنِ تمام، اور عشقِ ناتمام

مولانا حامد الانصاری غازی

دل کیا گیا کہ لذتِ شام و سحر گئی | جینے کی آرزو تھی مگر روح مر گئی
اُس لالہ رُخ کی یاد؟ محبت کی سرگذشت | اک چیز تھی کہ دوشِ صبا پر گذر گئی
یہ بھی ہے ایک راز مری دل کا ایک راز | وہ جا چکے تو دیکھنے اُن کو نظر گئی
اب اُسکی یادگار ہے اک سوزِ دلفگار | اب ڈھونڈتا ہوں دل کی محبت کدھر گئی
پروردگار! میرے گلستاں کو کیا ہوا | میری چمن کے پھولوں کی رونق کدھر گئی
اب کیا کہوں کسی سے میں آشفتگی کا حال | دل کی خلش خیال کی حد سے گذر گئی
یہ گلشنِ حیات نہیں محرمِ نشاط | اے دوست! اب وہ راحتِ قلب و جگر گئی
کچھ آج اس کمال سے اُٹھی نگاہِ دوست | آنکھوں کی راہ دل میں محبت اُتر گئی
وہ روحِ دلنواز وہ آئی گئی سی بات | جیسے نظر سے حسن کی محفل گذر گئی
اُس شعلہ رو کی یاد میں دل ڈوب کے اُٹھا | اک آہ جستجو میں پھری دربدر گئی

غازی رہا رہینِ ستمہائے روزگار
تقدیر اتنی دیر میں اک کام کر گئی